

66219 - کیا روزے رکھنے اور ختم کرنے میں اپنے ملك کی رؤیت پر عمل کرنا ہو گا ؟

سوال

میرے ملك میں چاند دو روز کے بعد نظر آیا ہے، وہاں کچھ لوگ عمومی رؤیت پر عمل کرتے ہوئے سعودی عرب اور قرب و جوار کے ملکوں کے ساتھ روزہ رکھتے ہیں، چنانچہ میں نے اس گروپ کی تقلید کی اور اپنے ملك سے دو روز قبل روزہ رکھا، کیا میرے ذمہ قضاء تو نہیں۔ یہ علم میں رہے چاند بعد میں نظر آیا ؟، اور کیا مجھے اپنے ملك والوں کے ساتھ عید منانی چاہیے یا کہ عمومی رؤیت کے مطابق ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سوال نمبر (12660) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ:

(اگر مسلمان کسی اسلامی ملك میں رہائش پذیر ہو جہاں مہینہ شروع اور ختم ہونے میں رؤیت ہلال پر اعتماد کیا جاتا ہو، تو اس کے لیے اس ملك کی متابعت واجب ہے، اور اس کے لیے نہ تو روزہ رکھنے میں ملك کی مخالفت جائز ہے، اور نہ عید منانے میں۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھو، اور عید الفطر اس دن ہے جس روز تم عید الفطر مناؤ، اور عید الاضحی اس روز ہے جس دن تم قربانی کرو "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2324) سنن ترمذی حدیث نمبر (697) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح کہا ہے۔

آئمہ کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ اگر چاند نظر آ جائے تو کیا سب مسلمانوں پر روزہ رکھنا فرض ہے ؟

یا صرف قریبی علاقے اور ملك والوں پر روزہ رکھنا فرض ہے، دور والوں پر نہیں ؟ یا کہ ان لوگوں پر روزہ رکھنا فرض ہے جن کے مطلع جات ایک ہیں ؟

اس میں علماء کرام کے کئی ایک اقوال ہیں:

مسلمان شخص کو اپنے علاقے اور ملك كے ثقہ علماء كے مطابق عمل كرنا چاہیے جو ان اقوال ميں سے كسى ايك قول دلائل كے اعتبار سے راجح قرار ديتے ہوں، اور كسى شخص كو بهى اكيلے روزہ نہيں ركھنا چاہیے، اور نہ ہى اكيلے عيد منانى چاہیے۔

اس مسئلہ ميں ہم نے سوال نمبر (50487) كے جواب ميں كبار علماء كرام كميٹی كے علماء كا قول بيان كيا ہے كہ:

" كبار علماء كميٹی كے ركن علماء كى رائے ميں يہ معاملہ اسى طرح رہنا چاہیے جس طرح تھا، اور اس موضوع كو زيادہ اختلاف كا باعث نہيں بنانا چاہیے، اور ہر اسلامى ملك كو اپنے علماء اور اس مسئلہ ميں مشار اليہ رائے ميں كوئى ايك رائے اختيار كرنے كا حق حاصل ہے، كيونكہ دونوں كے پاس دلائل ہيں " انتہى۔

تفصيل ديكھنے كے ليے اس مطالعہ ضرور كريں۔

اس بنا پر؛ آپ كو اپنے ملك كى متابعت كرنى چاہیے جو مہينہ كى ابتدا اور انتہاء، اور روزہ ركھنے اور عيد منانے ميں رؤيت ہلال پر اعتماد كرتا ہے، آپ كا ايسا كرنا بہت بہتر اور اچھا ہے، ايسا كرنے پر آپ كے ذمہ كوئى قضاء نہيں۔

واللہ اعلم .